زرعی توسیعی کتابچہ 2010 | PARC | فصلات سیریل نمبر 9

باجرے کی کاشت

CULTIVATION OF MILLET

مکئی، جوار، باجرہ پروگرام
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 051-9255049
0844-3553

ایگریکلچر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون: 3413 051-844

تعارف:

پاکستان میں باجرے کی فصل کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ یہ مویشیوں کے چارے کے ساتھ ساتھ انسانی خوراک کا اہم جزو بننے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے لیکن ہمارے ملک میں باجرے کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے ملکوں کی نسبت کم ہے۔ ہمارے ہاں تجرباتی کھیتوں میں باجرے کی پیداوار بطور اناج تقریباً 20 من فی ایکڑ حاصل کی گئی ہے۔ اس کے برعکس ملک میں باجرے کی اوسط پیداوار 4 سے 5 من فی ایکڑ ہے جس میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے اگر کاشت کے بہتر طریقوں مثلاً بہتر بیج، کھاد کا بہتر اور پورا استعمال اور جڑی بوٹیوں سے فصل کی حفاظت، وقت پر برداشت اور صحیح طریقہ سے ذخیرہ کرنا وغیرہ پر عمل کیا جائے تو پیداوار میں 4 سے 5 گنا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

زمین کی تیاری:

بارانی علاقوں میں مون سون کی پہلی بارش اور وتر آنے پر دو دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لیں۔ نہری علاقوں میں راونی کے بعد وتر آنے پر زمین میں ایک دو بار ہل چلا کر زمین کو بھُربھُرا کر لیں۔ وتر کو خشک ہونے سے بچائیں ورنہ روئیدگی کم ہوگی۔

طریقہ کاشت اور شرح بیج:

باجرے کی فصل کو قطاروں میں کاشت کرنے سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 60 سینٹی میٹر (دو فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (چھ انچ) ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں ہاتھ سے چلنے والی کاٹن ڈرل استعمال ہو سکتی ہے۔ باجرے کے لئے شرح بیج 4 سے 6 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔

پودوں کی چھدرائی:

چھٹا کی صورت میں کاشت کرنے سے پودوں کی چھدرائی ممکن نہیں لیکن باجرے کی فصل اگر قطاروں میں کاشت کی جائے تو اچھی روئیدگی کی صورت میں فالتو پودے نکالنا بے حد ضروری ہے۔ اس سے پودے صحت مند ہوں گے۔ سٹہ بھی بڑا ہوگا جس سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ زیادہ بیج ڈال کر چارہ تو حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن اس صورت میں غلہ کی معقول پیداوار حاصل نہیں ہو سکتی۔ زیادہ اناج حاصل کرنے کے لئے ایک ایکڑ میں 45 ہزار پودے ہونے چاہئیں۔ اس سے زیادہ پودوں کی چھدرائی کر دینا چاہیے۔

پرندوں سے حفاظت:

چڑیوں اور طوطوں کے نقصان سے بچنے کے لئے خالی ٹین بجا کر انہیں اڑائیں۔ فصل دوسرے کاشتکاروں کے ساتھ کاشت کریں تاکہ پرندے بٹ کر کم نقصان پہنچائیں۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال:

بوقت کاشت ایک بوری یوریا اور ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جب فصل ڈیڑھ سے دو فٹ اونچی ہو جائے تو ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا تدارک:

عام طور پر دو گوڈیاں کافی رہتی ہیں۔ پہلی گوڈی پہلی آبپاشی کے بعد جب زمین وتر میں آجائے جبکہ دوسری گوڈی جب فصل دو سے تین فٹ اونچی ہو۔

فصل کا خشک کرنا اور سنبھالنا:

دانے کو منہ میں ڈال کر دبائیں اگر آواز کے ساتھ ٹوٹ جائے تو فصل کٹائی کے لئے تیار ہوگی۔ سٹوں کو درانتی سے کاٹ کر دھوپ میں پھیلائیں۔ اس مقصد کے لئے زمین سے ایک فٹ اونچے لپائی شدہ چبوترے بنائیں جو درمیان سے اونچے ہوں تاکہ ان پر بارش کا پانی نہ رک سکے۔ سٹوں کو روزانہ پھرولی دینی چاہیے تاکہ یہ جلد خشک ہو جائیں۔ پھر سٹے کوٹ کر دانے الگ کر لینے چاہئیں۔ خشک دانوں کو کیڑوں سے پاک اور ہوادار گوداموں میں محفوظ کر لیں۔

باجرے کی اقسام	موزوں علاقے	وقت کاشت
وائی 84	پنجاب کے بارانی اور آبپاش علاقے	مون سون کی بارشوں کے ساتھ جولائی کے پہلے ہفتے سے آخری ہفتے تک۔
ڈی بی آر-3	ڈیرہ اسماعیل خان، کرک، ڈیرہ غازی خان	مون سون کی بارشوں کے ساتھ جولائی کے پہلے ہفتے سے آخری ہفتے تک۔
راوی کمپازٹ-1	بہاولپور، ڈیرہ اسماعیل خان، عمر کوٹ، تھرپارکر، پوٹھوہار کا علاقہ	مون سون کی پہلی بارش کے فوراً بعد
باجرہ سپر-1	پاکستان کے آبپاش اور بارانی علاقے	مون سون کی پہلی بارش کے فوراً بعد
پی اے آر سی - ایم ایس 2	بہاولپور، ڈیرہ اسماعیل خان، عمر کوٹ، تھرپارکر، پوٹھوہار کا علاقہ	مون سون کی پہلی بارش کے فوراً بعد
کمپازٹ-2003	صوبہ سرحد، پنجاب اور بلوچستان کے علاقے	مون سون کی بارشوں کے ساتھ جولائی کے پہلے ہفتے سے آخری ہفتے تک

محقق:
ڈاکٹر محمد یوسف، کوآرڈینیٹر، مکئی، جوار، باجرہ پروگرام
محمد حنیف ستوں، سینئر سائنٹیفک آفیسر
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز
اسلام آباد

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں/زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں